پانچ سو
باادب سوالات
مؤلف:
مناظر اہلسنت
مولانا ابو ایوب قادری

بریلوی علماء وعوام سے

500
پانچ سو
باادب سوالات

ترجمان مسلک دیوبند، رئیس المناظرین، وکیل اہلسنت، فاتح رضاخانیت

حضرت **مولانا ابوایوب قادری** صاحب مدظلہ العالی

دکان نمبر 1، بیسمنٹ عمر ٹاور حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

0423-7360660 - 0301-4441805

نام کتاب — پانچ سو باادب سوالات

تالیف — حضرت مولانا ابوایوب قادری دامت برکاتہم

اشاعت اول — ستمبر 2014ء

تعداد طباعت — گیارہ سو (1100)

ناشر — دارالنعیم۔ اردو بازار لاہور

قیمت — -/250 روپے

بریلوی علماء وعوام سے چند سوالات

بریلوی علماء وعوام اپنے آپ کو پکا مسلمان سچا عاشق رسول، دین حق کے داعی و پیروکار، اور دین اسلام کے علمبردار گردانتے ہیں جبکہ علماء دیوبند کو بریلوی علماء نے پکا کافر، بے دین، مرتد، کے فتوں سے نوازا ہے۔ اور اعلیٰ حضرت سے لے کر ادنیٰ حضرت تک تمام بریلوی حضرات نے علماء دیوبند کو گالیاں دینے، ان کی تکفیر کرنے میں اپنی تمام صلاحتیں لگا رکھی ہیں۔ بریلوی حضرات سے گزارش ہے مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات کو مدنظر رکھ کر حقیقت کو پہچاننے کی کوشش کریں۔

سوال نمبر 1 ۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ دین اسلام کا کوئی ایسا رکن، کوئی ایسا پہلو، کوئی ایسا رخ، دین کی کوئی ایسی خدمت، دین کا کوئی ایسا شعبہ، دین کی کوئی ایسی محنت جس میں بریلوی حضرات علماء دیوبند سے آگے ہوں اور انہیں سبقت حاصل ہو؟

سوال نمبر 2 ۔ چار اختلافی مسائل، حاضر وناظر، نور و بشر، مختار کل، علم غیب پر علماء دیوبند کا جو عقیدہ ہے اس عقیدہ سے، حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی، اہلحدیث حضرات بھی متفق ہیں۔
بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ ان چار مسائل میں جو عقیدہ آپ لوگوں کا ہے اس پر کوئی اور اہل السنت والجماعت کا فقہ بھی آپ سے متفق ہے؟

سوال نمبر 3 ۔ موجودہ دور میں دین کی علمی خدمت علماء دیوبند کی سب سے زیادہ ہے مثلاً قرآن کے تراجم دیوبند کے سب سے زیادہ ہیں۔ قرآن کی تفاسیر دیوبند کی زیادہ، کتب تفاسیر کے تراجم دیوبند کے زیادہ، اصول تفسیر وعلوم قرآن پر کتابیں دیوبند کی زیادہ، کتب احادیث کے حواشی وتراجم دیوبند کے زیادہ، علوم حدیث پر کتب دیوبند کی زیادہ، بریلوی علماء بھی کوئی ایسی علمی خدمت پیش کریں جو کہ دیوبند سے بڑھ کر ہو؟ نیز یہ بھی بتادیں کہ اگر آپ لوگ حق پر

ہیں؟ نیز یہ بھی بتا دیں کی بصورت احتمال کیا وہ آیات اپنے ان معنی پر قطعی الدلالۃ رہیں یا نہیں؟

سوال نمبر 151 ۔ بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ کیا قیاسات واہیہ سے عقائد ثابت کیے جا سکتے ہیں یا کہ عقائد کے لیے مضبوط اور قطعی دلائل ہونے چاہیں؟ اگر مضبوط اور قطعی دلائل ہونے چاہیں تو پھر آپ لوگ عقیدہ علم غیب، حاضر و ناظر، نور بشر، مختار کل پر مضبوط اور قطعی دلائل پیش کریں۔

سوال نمبر 152 ۔ بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ عمل اسنت کے لئے صحیح اور متواتر حدیث کی ضرورت ہے یا کہ ضعیف اور من گھڑت حدیث سے بھی عمل ثابت ہو جاتا ہے؟ اگر صحیح اور متواتر کی ضرورت ہے تو پھر آپ لوگوں سے جن جن اعمال پر علماء دیوبند اختلاف کرتے ہیں ان تمام اعمال پر صحیح اور متواتر احادیث پیش کر دیں۔ اگر مسئلہ فقہ کا ہو تو پھر امام ابوحنیفہؒ کا قول وعمل پیش کر دیں؟

سوال نمبر 153 ۔ احمد رضا خان صاحب لکھتے ہیں:

۱) نعلین شریف کے نقش پر بسم اللہ لکھنے میں کچھ حرج نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ۔ جلد 21۔ص 413)

۲) حضور پاک کے نعلین پاک کے عکس کے درمیان بسم اللہ یا عہد لکھنا جائز ہے۔

(فتاوی بریلوی شریف۔ص 352۔ محمد عبد الرحیم، محمد یونس رضا)

جبکہ مفتی اقتدار احمد لکھتا ہے:

۱) نعلین پاک کے نقش پر بسم اللہ لکھنا یا اللہ لکھنا یا کوئی آیت و حدیث لکھنا شرعاً ناجائز اور بے ادبی ہے۔ نہ دائیں نہ بائیں نہ اوپر نہ نیچے۔ جو شخص جانتے بوجھتے، سمجھتے، عقل رکھتے ایسی گستاخی کرے وہ گمراہ ہے ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا ناجائز ہے۔

(نقش نعل پاک پر اسماء مبارک لکھنا۔ص ۹)

۲) سراسر گستاخی و گمراہی ہے۔ (نقش نعل پاک پر اسماء مبارک لکھنا۔ص 9۔ مفتی اقتدار احمد نعیمی)

۳) نقش نعل پر اللہ کا نام لکھنا یا قرآن کی آیت لکھنا یا بسم اللہ شریف ہو سخت ترین حرام، حرام اشد حرام ہے۔ (نقش نعل پاک پر اسماء مبارک لکھنا۔ص 19)

اب بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ احمد رضا خان بے ادب، گمراہ اور حرام کام کرنے والا ہے یا کہ اقتدار احمد صاحب اعلیٰ حضرت کی مخالفت کر کے کافر ٹھہرے؟

سوال نمبر 154 ۔ احمد رضا خان صاحب لکھتے ہیں:

اللہ کے سچے راعی محمد رسول اللہ ہیں۔ آ کر ملو امن چین کے رستہ چلو۔

(اللہ جھوٹ سے پاک۔ص 111)

جبکہ مولوی محمد یوسف عطاری لکھتا ہے:

حضور ﷺ کو بکریاں چرانے والا (راعی) کہنا کفر ہے۔

(ایمان کی پہچان۔ حاشیہ تمہید الایمان ص 100۔ حاشیہ مولانا محمد یوسف عطاری)

اب بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ کیا احمد رضا خان کافر ہے یا کہ احمد رضا کی مخالفت کر کے مولوی محمد یوسف عطاری اور ساری دعوت اسلامی کافر ہوئی؟

سوال نمبر 155 ۔ احمد رضا خان لکھتا ہے:

حقہ پیتے وقت بسم اللہ نہیں پڑھتا۔ (ملفوظات اعلیٰ حضرت۔ص 253)

جبکہ نظام الدین ملتانی کہتا ہے:

ایک شخص نے حقہ صرف مہمانوں کے لیے بنا رکھا تھا اس وجہ سے وہ حضور پاک کی زیارت سے محروم رہا حقے کی نلی شیطان کا ذکر ہے۔

(انوار شریعت۔ص 329۔ج ۱۔)

اب بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ کیا احمد رضا حضور ﷺ کی محبت سے محروم ہے یا کہ نظام

الدین ملتانی بریلوی احمد رضا کی مخالفت کر کے کافر ٹھہرا؟

سوال نمبر 156 ۔احمد رضا خان صاحب لکھتے ہیں:

امیر المومنین فاروق اعظمؓ نے جانوران صدقہ کی رانوں پر حبس فی سبیل اللہ داغ فرمایا تھا۔ (فتاوی رضویہ۔ص 640۔جلد 21)

جبکہ مفتی اقتدار احمد لکھتا ہے:

کیا فاروق اعظم ان تمام تصورات لرزہ خیز سے آنکھیں بند کئے تھے۔کیا فاروق اعظم پر اسماء الہیہ کی عزت وادب لازم نہ تھا۔کیا یہ جھوٹی تہمت بنا کر فاروق اعظم کے دشمن رافضیوں کی نگاہ میں فاروق اعظم کو بدنام کرنے کی حماقت نہیں؟۔۔۔کیا فاروق اعظم کی عزت پر ایسے مضطرب ومشکوک ومجہول اقوال کو رد نہیں کیا جا سکتا؟ اور ایسے بے فکرے صاحبان فتاوی کو قدم فاروقی پر قربان نہیں کیا جا سکتا؟ اب بتائیے ایسی مضطرب روایات پر مدعی علیہ کا اتنی بڑی گستاخی بے ادبی کی بنیاد رکھنا کہاں تک روا ہے۔

(نقش نعل پاک پر اسماء مبارک لکھنا۔اقتدار احمد نعیمی۔ص 53,54)

اب بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ احمد رضا خان بے ادب،گمراہ اور حرام کام کرنے والا ہے یا کہ اقتدار احمد صاحب اعلی حضرت کی مخالفت کر کے کافر ٹھہرے؟

سوال نمبر 157 ۔غلام معین الدین شاہ گولڑہ شریف لکھتے ہیں:

ہر اک رنگ میں اپنی رنگت دکھا کر زمانے میں بہروپیا بن کے آیا

(اسرار المشتاق۔ص 27)

{گولڑہ شریف سے بیان ہونے والا ہر لفظ اور لکھا جانے والا ایک ایک جملہ دلیل وحجت اور سند کی حیثیت رکھتا ہے}۔

(ازالۃ الریب عن مقالۃ فتوح الغیب۔اشرف سیالوی۔ص 1)}

جبکہ احمد رضا خان لکھتا ہے:

رسول خدا کو روپ بدلنے والا ،کھیل کھیلنے والا ،بہروپیا کہنا ان کی توہین اور کفر ہے۔(فتاوی رضویہ۔جلد 15۔ص 401۔احمد رضا خان)

بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ کیا گولڑوی اور سیالوی سلسلے کافر ٹھہرے یا کہ احمد رضا ان سلسلوں کو کافر کہنے سے خود کافر ٹھہرا؟

سوال نمبر 158 ۔احمد سعید کاظمی لکھتا ہے:

لفظ حاضر اپنی حقیقی ولغوی معنی کے اعتبار سے اللہ تعالی کی شان کے ہرگز لائق نہیں۔

(تسکین الخواطر فی مسئلۃ الحاضر والناظر۔احمد سعید کاظمی۔ص 10)

اسی لیے متاخرین کے زمانہ میں بعض لوگوں نے اللہ تعالی کو حاضر وناظر کہنا شروع کیا تو اس دور کے علماء نے اس پہ انکار کیا۔بلکہ علماء نے اس اطلاق کو کفر قرار دے دیا۔

(تسکین الخواطر فی مسئلۃ الحاضر والناظر۔احمد سعید کاظمی۔ص 10)

مفتی احمد یار خاں لکھتا ہے:

خدا کو ہر جگہ میں ماننا بے دینی ہے۔

(جاء الحق۔مفتی احمد یار خاں صاحب۔ص 162)

احمد رضا خاں لکھتا ہے:

اللہ کے لیے حاضر وناظر کا لفظ استعمال کرنے سے منع کیا ہے۔

(فتاویٰ رضویہ۔جلد 14۔ص 640.688)

اللہ کے لیے یہ لفظ استعمال کرنا بہت برے معنی رکھتا ہے۔

(فتاویٰ رضویہ قدیم۔جلد 6۔ص 132.157)

اللہ کے لیے اس لفظ کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہیے۔

(فتویٰ رضویہ۔ فہارس۔ص 384)

اللہ کے اسماء میں شہید و بصیر ہے اس کو حاضر و ناظر نہ کہنا چاہیے۔

(فتویٰ رضویہ۔فہارس۔ص 384)

جبکہ قرآن میں ہے:

القرآن: ہم ان کے حکم کے وقت حاضر تھے۔

(کنزالایمان۔سورہ انبیاء۔آیت 78۔احمد رضا خان)

نقی علی خان لکھتا ہے:

اگر خدا کو حاضر ناظر نہیں سمجھتا تو محض جاہل ہے۔

(سرور القلوب۔نقی علی خان۔عبدالحکم شرف قادری کی تائید۔ص 216)

عبدالسمیع انصاری لکھتا ہے:

کوئی ایسا نہیں جو عرش سے لے کر تا تحت الثریٰ ہر مکان ہر آن میں اللہ تعالیٰ کی طرح حاضر و ناظر ہو۔ (انوار ساطعہ۔ص 432۔مولانا عبدالسمیع انصاری۔تقریظ احمد رضا خان)

احمد یار خاں نعیمی لکھتا ہے:

التحیات میں کہتا ہے "السلام علیک" اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نمازی جس طرح اللہ کو حاضر ناظر مانے اسی طرح حضور کو بھی۔ (تفسیر نعیمی۔جلد 1۔ص 58۔احمد یار خاں)

مفتی نظام الدین ملتانی لکھتا ہے:

ہر وقت اور ہر لحظہ خداوند کریم کی ذات کو حاضر و ناظر سمجھنا چاہیے

(انوار شریعت۔ص 471۔ج 1۔)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کاظمی نعیمی اور اعلیٰ حضرت قرآن کی مخالفت کر کے کافر ٹھہرے یا کہ نقی علی، عبدالسمیع، مفتی نظام الدین صاحبان اعلیٰ حضرت اور نعیمی کی مخالفت کر

کے کافر ٹھہرے؟

سوال نمبر 159 ۔مفتی محمد خلیل خان برکاتی لکھتے ہیں:

جس روز حضرت سلطان المشائخ کے یہاں مجلس سرور و سماع ہوتی ہے اس روز حضرت خضر علیہ السلام تشریف لاتے ہیں اور لوگوں کے جوتوں کی نگہبانی فرماتے ہیں۔

(سبع سنابل۔ص 147)

جبکہ مفتی اقتدار احمد لکھتا ہے۔:

یہ جملہ سخت ترین گستاخی ہے۔ حضرت خضر اللہ کے نبی ہیں اور اسطرح کے بے ہودہ جملے ان کی شان میں بولنے بدتمیزی کی حد ہے۔۔۔۔۔ یہ مترجم صاحب یا کاتب کی چشم پوشی ہے۔سخت گناہ ہے اگر مفتی خلیل یا کاتب حیات ہیں تو ان سے توبہ کروائی جائے۔

(تنقیدات علیٰ مطبوعات۔مفتی اقتدار احمد۔ص 4-5)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا مفتی محمد خلیل صاحب حضرت خضر کی توہین کر کے کافر ٹھہرے یا کہ اقتدار احمد نعیمی کا فتویٰ غلط ہے؟

سوال نمبر 160 ۔غلام رسول سعیدی لکھتے ہیں:

حق یہ ہے کہ باوجود گناہ پر قادر ہونے کے گناہ سے اجتناب کے ملکہ اور مہارت کو عصمت کہتے ہیں۔(انبیاء گناہ پر قادر ہونے کے باوجود گناہ نہیں کرتے)

(مقالات سعیدی۔غلام رسول سعیدی۔ص 85)

جبکہ مفتی اقتدار احمد لکھتا ہے۔:

اگر کسی بدبخت گستاخ مصنف نے یہ لکھ دیا کہ نبی گناہ کر سکتا ہے مگر کرتا نہیں ہے گو وہ مصنف خود ابلیس و شیطان ہے۔ (تفسیر نعیمی۔جلد 16۔ص 916۔مفتی اقتدار احمد نعیمی)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا اقتدار احمد نعیمی کے فتوے سے غلام رسول سعیدی ابلیس و

شیطان ٹھہرا؟ اگر نہیں تو پھر کیا سعیدی کو ابلیس و شیطان کہنے سے اقتدار احمد کافر نہیں بنتا؟

سوال نمبر 161 نعیم الدین لکھتا ہے:

اس لیے قرآن پاک میں جابجا انبیاء کرام کے بشر کہنے والوں کو کافر فرمایا گیا۔

(کنزالایمان خزائن العرفان۔ محمد نعیم الدین حاشیہ۔ ص5) احمد یار نعیمی لکھتا ہے:

انبیاء کو بشر کہنا حرام ہے۔ (جاء الحق۔ مفتی احمد یار۔ مکتبہ اسلامیہ۔ ص165)

عمر اچھروی لکھتا ہے:

ابلیس نے آدم علیہ السلام کی ڈبل توہین کی۔ آپ کو بشر کہا پھر خاکی کہا۔

(مقیاس حنفیت۔ محمد عمر اچھروی۔ ص238)

جبکہ احمد رضا لکھتا ہے:

آدمی ہونے میں تو میں تمہیں جیسا ہوں۔

(کنزالایمان۔ سورۃ حٰم سجدہ۔ آیت 6)

نعیمی الدین لکھتا ہے:

انبیاء وہ بشر ہیں۔ (کتاب العقائد۔ محمد نعیم الدین مراد آبادی۔ ص9)

اب بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ کیا احمد رضا صاحب نعیم الدین، احمد یار، اور عمر اچھروی کے فتوں سے کافر اور انبیاء کی توہین کرنے والا نکلا یا کہ احمد رضا کی مخالفت کر کے یہ سارے لوگ کافر ٹھہرے؟

سوال نمبر 162 ۔ احمد رضا خان لکھتا ہے:

حضور ﷺ کی توہین کرنے والا ایسا شخص کو مولانا و فخر مسلمانان اور ہادی و رہبر قوم ماننا اگر اسکے اقوال پر اطلاع کے بعد ہے خود کفر و موجب غضب رب ہے۔

(فتاوی رضویہ۔ ص260۔ جلد15)

جبکہ ملک بشیر احمد اعوان لکھتا ہے:

مولانا محمود حسن کے ترجمہ میں۔۔۔۔ الخ (انوار رضا۔ ملک شیر محمد اعوان۔ ص94)

مولوی فیض احمد اویسی لکھتا ہے:

مولانا کوثر نیازی نے اپنے مقالہ میں بیان کیا کہ میں نے صحیح بخاری کا درس مشہور دیوبندی شیخ الحدیث حضرت مولانا مولوی محمد ادریس کاندھلوی سے لیا ہے۔

(حضرت سیدنا علیؓ حضرت۔ مفتی محمد فیض احمد اویسی۔ ص12)

مولوی عبدالسمیع لکھتا ہے:

یہ مسئلہ ایک بار مولانا احمد علی محدث سہارنپوری مرحوم کے سامنے پیش کیا۔۔۔۔

(انوار ساطعہ۔ مفتی عبدالسمیع انصاری۔ ص273)

خواجہ حمید الدین سیالوی لکھتا ہے:

مولانا سید حسین احمد مدنی شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند کی تالیف۔۔۔۔

(انوار رضا۔ خواجہ حمید الدین سیالوی بن قمر الدین سیالوی۔ ص161)

اب بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ احمد رضا کے فتوے سے یہ سارے لوگ کیا کافر نہیں بن جاتے؟ یا ان کو کافر کہنے سے احمد رضا خان خود کافر بن گیا؟

سوال نمبر 163 ۔ احمد رضا خان لکھتا ہے:

یہ ممکن ہے کہ بعض آیات کا نسیان ہوا ہو۔ (ملفوظات۔ حصہ سوم۔ ص288۔ احمد رضا)

احمد یار نعیمی لکھتا ہے:

انبیاء اکرم کو بعض وقت کسی خاص چیز کا نسیان ہو سکتا ہے۔

(جاء الحق۔ ص128۔ احمد یار نعیمی)

جبکہ فیض احمد اویسی لکھتا ہے:

حضور ﷺ پر نسیان کا وہم وگمان کرنا پاگل پن ہے۔

(انسان اور بھول۔ ص 358۔ فیض احمد اویسی)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ فیض احمد اویسی کے فتوے سے کیا احمد رضا اور احمد یار نعیمی پاگل ٹھہرے؟ یا کہ اویسی صاحب خود پاگل ہیں؟

سوال نمبر 164 ۔ غلام رسول سعیدی لکھتا ہے:

حقیقت یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا نہ تو حضور ﷺ کو عالم الغیب کہتے ہیں نہ مانتے ہیں۔ (نعمۃ الباری۔ ص 272۔ غلام رسول سعیدی)

جبکہ فیض احمد اویسی لکھتا ہے:

مضمون طویل ہو جانے کا خیال نہ ہوتا تو اسکے برعکس یعنی حضور انور کو عالم الغیب نہ سمجھنے والوں پر نحوست کے نمونے بھی پیش کرتا۔

(علم غیب کا ثبوت۔ ص 17۔ فیض احمد اویسی)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا سعیدی صاحب اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا منحوس ہیں یا کہ اویسی صاحب درحقیقت خود منحوس ہیں؟

سوال نمبر 165 ۔ احمد رضا خان لکھتا ہے:

ملکہ شعر گوئی حضور کو عطا نہ ہوا۔ (ملفوظات۔ احمد رضا خان۔ حصہ 2۔ ص 209)

جبکہ فیض احمد اویسی لکھتا ہے:

وہ کون بدبخت ہے۔ جو قرآن کے خلاف کہے کہ حضور علیہ السلام کو فلاں چیز کا علم نہ تھا اور فلاں بات نہیں جانتے تھے۔ (علم غیب کا ثبوت۔ ص 5۔ فیض احمد اویسی)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ احمد رضا خان بدبخت ہوا یا کہ اویسی صاحب احمد رضا کی مخالفت کر کے کافر ٹھہرے؟

سوال نمبر 166 ۔ احمد یار نعیمی لکھتا ہے:

جو یوں کہے کہ رب قادر ہے کہ ولیوں کو دوزخ میں ڈال دے اور وہ قادر ہے کہ کافروں کو جنت میں بھیج دے وہ رب کی حمد نہیں کر رہا بلکہ کفر بک رہا ہے۔

(تفسیر نعیمی۔ جلد 7۔ ص 562۔ سورہ انعام آیت 62۔ احمد یار نعیمی)

جبکہ سعید احمد کاظمی لکھتا ہے:

علماء وہابیہ اس مقام پر ایک مغالطہ بھی دیا کرتے ہیں اور جہلا کے بہکانے کو کہا کرتے ہیں۔ کیا اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر نہیں کہ دوزخیوں کو جنت میں اور جنتیوں کو دوزخ میں ڈال دے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ نیکوں کو دوزخ میں ڈالنا یا بالعکس اس پر ہمارا کلام نہیں ہے۔ (مقالات کاظمی۔ ص 240۔ سعید احمد کاظمی)

عبدالرزاق بھترالوی لکھتا ہے:

خواہ وہ تمام شیطان اور سرکشوں کو جنت میں داخل کر دے۔ یہ اس کا حق ہے خواہ وہ چاہے کہ اپنے معبود ہونے کے لحاظ سے مقربین وصدیقین کو جہنم میں داخل کر دے۔ اس پر کوئی شخص اعتراض نہیں کر سکتا۔ (نجوم الفرقان۔ ج 8۔ ص 490۔ 495۔)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ عبدالرزاق بھترالوی اور کاظمی صاحب اپنے حکیم الامت کے فتوی سے کافر ٹھہرے؟ یا کہ ان کو کافر کہنے سے احمد یار نعیمی کافر ہوا؟

سوال نمبر 167 ۔ احمد رضا خان لکھتا ہے:

نور وحدت کا ٹکڑا ہمارا نبی۔ (حدائق بخشش۔ ص 62۔ حصہ 1۔ احمد رضا خان)

جبکہ سعید احمد کاظمی لکھتا ہے:

اللہ نے اپنے حبیب کے نور پاک یعنی ذات مقدسہ کو اپنے نور یعنی ذات مقدسہ سے پیدا فرمایا اس کے یہ معنی نہیں کہ معاذاللہ، اللہ تعالیٰ کی ذات حضور علیہ السلام کی ذات کا

مادہ ہے یا حضورؐ کا نور اللہ کا کوئی حصہ یا ٹکڑا ہے اگر کسی ناواقف شخص کا یہ اعتقاد ہے تو اسے توبہ کرنا فرض ہے۔ اس لیے کہ ایسا ناپاک عقیدہ خالص کفر و شرک ہے۔

(سعید احمد کاظمی۔ مقالات کاظمی۔ ص 56۔ مکتبہ فریدیہ)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کاظمی کے فتوے سے احمد رضا کافر بنا یا کہ احمد رضا کو کافر کہنے سے کاظمی صاحب کافر بنے؟

سوال نمبر 168 ۔ احمد یار نعیمی لکھتا ہے:

نمازی جس طرح اللہ کو حاضر و ناظر مانے اسی طرح حضور ﷺ کو۔

(تفسیر نعیمی۔ ج 1۔ ص 58۔ مفتی احمد یار نعیمی)

جبکہ مولوی نظام الدین ملتانی لکھتا ہے:

اگر آپؐ کی ذات کو علم غیب استقلالی سمجھتا ہے اور بذات ہی ہر جگہ اور ہر مقام میں خداوند کریم کی مانند حاضر و ناظر سمجھتا ہے تو اسکے کفر میں شک کرنا بھی کفر ہے۔

(مضمون۔ انوار شریعت۔ ص 243)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ مولوی نظام الدین کے فتوے سے احمد یار نعیمی کافر بنا کہ نعیمی کو کافر کہنے سے مولوی نظام الدین کافر بنا؟

سوال نمبر 169 ۔ مفتی انوار رضا لکھتا ہے:

۱) بلکہ آپ کے امام الطائفہ نے بھی خدا کو ہر جگہ حاضر و ناظر کہہ کر اسکی توہین کی ہے

(انوار رضا۔ اختر رضا خان۔ ص 115)

۲) اور میاں جی ہر جگہ حاضر و ناظر ہونا خدا کے لیے خاص بتا چکے، اور اسطرح اپنی توحید مزعوم میں روافض سے مل چکے جو حضرت علی کی نسبت حلول کا اعتقاد رکھتے ہیں بلکہ مشرکین کے بھی مشابہ ہوگئے۔ جو رام کو ہر شے میں رما ہوا جانتے ہیں۔

(انوار رضا۔ اختر رضا۔ ص 117)

جبکہ احمد یار نعیمی لکھتا ہے:

وہ تو (اللہ) ہر جگہ ہمارے ساتھ حاضر ہے مگر ہم اس سے دور ہیں۔

(معلم تقریر۔ مفتی احمد یار۔ ص 120)

مولوی عبد السمیع انصاری رامپوری لکھتا ہے:

کوئی ایسا نہیں جو عرش سے لے کر تا تحت الثری ہر مکان ہر آن میں اللہ تعالی کی طرح حاظر و ناظر ہو۔ (انوار ساطعہ۔ ص ۳۳۲)

قاری غلام عباس نقشبندی لکھتا ہے:

جو اللہ کو حاضر و ناظر نہ سمجھے وہ کافر ہے۔

(شبیہ شیر ربانی۔ قاری غلام عباس نقشبندی۔ ص 178)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ نعیمی، رامپوی اور قاری غلام عباس اللہ کی توہین کر کے کافر ٹھہرے یا کہ ان کو کافر کہنے سے اختر رضا کافر بنا؟

سوال نمبر 170 ۔ احمد رضا خان کے ملفوظات میں ہے:

مولوی سید امیر صاحب کو خواب میں حضورؐ کی زیارت ہوئی کہ گھوڑے پر تشریف لے جا رہے ہیں عرض کی حضور کہاں تشریف لیے جاتے ہیں؟ فرمایا برکات احمد کے جنازے کی نماز پڑھنے۔ الحمد اللہ یہ جنازہ مبارکہ میں نے (احمد رضا نے) پڑھایا۔

(احمد رضا۔ ملفوظات۔ ص 173۔ حصہ 2)

جبکہ فیض احمد اویسی کہتا ہے:

کیا ایک برگزیدہ نبی کو غیر نبی بلکہ معمولی مولوی کا مقتدی بنانے کی کوشش فساد قلب نہیں تو اور کیا ہے۔